محترم والد/والدہ

PROTECT مطالعہ میں خوش آمدید!

ہمارے نام سیما اور سارہ ہیں، ہم اپنے حمل کے دوران ٹائپ 2 ذیابیطس سے گزر رہی ہیں اور اب PROTECT کی تحقیقی ٹیم کے ساتھ بطور مشیر کام کر رہی ہیں۔ ٹائپ 2 ذیابیطس والی حاملہ خواتین کی ہماری PROTECT کمیونٹی کی ایک ضروری رکن کے طور پر، ہم آپ کو شرکت کرنے کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹروں اور محققین کے ساتھ مل کر، ہم ماؤں اور ان کے بچوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔

PROTECT مطالعہ کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ آیا کانٹینوئس گلوکوز مانیٹرنگ (CGM) ٹائپ 2 ذیابیطس والی حاملہ ماؤں کے لیے، انگلی کو چھید کر خون کے ذریعے ٹیسٹ کرنے سے زیادہ مؤثر ہو سکتا ہے۔ اگر ہم یہ دکھا سکیں گے کہ گلوکوز کی سطح کو منظم کرنے کے لیے CGM بہتر ثابت ہوا ہے، تو مستقبل میں NHS ٹائپ 2 ذیابیطس والی حاملہ ماؤں کے لیے یہ ٹیکنالوجی پیش کر سکے گا۔ ایسا ممکن بنانے کے لیے، اس مطالعہ میں حصہ لے کر، آپ ہمیں معلومات فراہم کرنے میں انتہائی اہم کردار ادا کریں گی۔

ٹائپ 2 ذیابیطس والی ماؤں کے طور پر، ہم حمل کے دوران گلوکوز کی سطح کو منظم کرنے کے چیلنجوں کو سمجھتی ہیں اور یہ بھی کہ یہ آپ اور آپ کے بچے کے لیے صحت مند نتائج لانے میں کتنا ضروری ہے۔ ہم بے شمار ماؤں اور بچوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے اس مطالعہ کے امکانات کے بارے میں پُرجوش ہیں۔

آپ کے حمل کے حوالے سے، ہماری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ نیک

خواہشات کے ساتھ

سیما حسین

سارہ ڈنکلے

والدین کی معلومات کا خلاصہ

یہ PROTECT کا خلاصہ ہے، جو ایک ایسا مطالعہ ہے جس کا مقصد ٹائپ 2 ذیابیطس والی ماؤں کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانا ہے۔ براہ کرم اسے غور سے پڑھیں اور اگر کوئی شک ہو، تو ہم سے ضرور پوچھیں۔

مجھے یہ معلومات کیوں دی جا رہی ہے؟ آپ کا قبل از پیدائش کلینک ملک بھر میں موجود دوسرے ایسے متعدد کلینکس میں سے ایک ہے، جو PROTECT مطالعہ میں حصہ لے رہے ہیں، تاکہ ٹائپ 2 ذیابیطس والی ماؤں کے لیے حمل کے دوران گلوکوز کی سطح کی نگرانی کا بہترین طریقہ معلوم کیا جا سکے۔ اس میں حاملہ ماؤں کو انگلی چھید کر خون کے ٹیسٹ یا گلوکوز کی مسلسل نگرانی، میں سے کسی ایک گروپ میں رکھا جاتا ہے۔

اس وقت کیا ہو رہا ہے؟ ہم ٹائپ 2 ذیابیطس والی تمام حاملہ ماؤں سے کہتے ہیں کہ وہ اپنے گلوکوز کی سطح کی نگرانی کریں۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہے کہ ان کے بچوں کو بہت زیادہ گلوکوز نہ ملے جس کی وجہ سے وہ بہت بڑے ہو جائیں، کیونکہ یہ ماں اور بچے کے لیے پیدائش کے دوران اور بعد میں بھی مسائل پیدا کر سکتا ہے۔
زیادہ تر کلینکس فنگر پرک گلوکوز مانیٹرنگ کا استعمال کرتے ہیں، جبکہ کچھ کلینکس نے بعض خواتین کو گلوکوز کی مسلسل نگرانی کی پیشکش کرنی بھی شروع کر دی ہے۔

اس مطالعہ کی ضرورت کیوں ہے؟ ہم نہیں جانتے کہ گلوکوز کی کس قسم کی نگرانی حاملہ ماؤں کو اپنے گلوکوز کو **ہدف میں** رکھنے میں بہتر مدد دیتی ہے۔ ہم ابھی تک یہ نہیں جانتے کہ اگر ماں دن میں روزانہ چند بار گلوکوز کی سطح پر نظر رکھنے کے لیے انگلی سے خون کے ذریعے گلوکوز کی نگرانی کا طریقہ استعمال کرتی ہو، تو یہ **بچے کے لیے بہتر ہو گا** یا پھر یہ بہتر ہو گا کہ اگر ماں کو گلوکوز کی سطح کو مانیٹر کرنے کا ایک آلہ پہنا دیا جائے، جو گلوکوز کی ہر وقت اور مسلسل نگرانی کرتا رہتا ہے۔

انگلی چھیدنے والی گلوکوز کی نگرانی کے طریقے میں ماں کو دن میں کم از کم چار بار (جاگتے وقت اور ہر کھانے کے بعد) خون کا ایک قطرہ دینے کے لیے ایک چھوٹی سی سوئی اپنی انگلی میں چبھونی پڑتی ہے۔ خون کو ایک چھوٹی سی پٹی پر ڈال کر اس کی ریڈنگ لینے کے لیے اسے ایک ڈیوائس میں ڈالا جاتا ہے، جو گلوکوز کی سطح بتا دیتی ہے۔ اسے ایک ڈائری میں درج کر لیا جاتا ہے اور حاصل ہونے والی معلومات کو ماں اور طبی ٹیم یہ فیصلہ کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے کہ گلوکوز کی سطح کو ہدف میں رکھنے کے لیے کون سے علاج کی ضرورت ہے۔ ماں کو اپنی انگلی کو چھید کر گلوکوز کی نگرانی کرنے کے لیے، ایک کِٹ ہر وقت اپنے ساتھ رکھنی پڑتی ہے۔

جبکہ کانٹینوئس گلوکوز مانیٹرنگ (CGM) گلوکوز کی سطح پر نظر رکھنے کا ایک نیا طریقہ ہے۔ اس میں ایک وقت میں دو ہفتوں تک بازو پر ایک چھوٹا سا چپچپا سینسر (تقریباً 1£ سکے کا سائز) پہننا پڑتا ہے۔ یہ سینسر ایک ایپ کے ذریعے ماں کے اسمارٹ فون سے منسلک جاتا ہے۔ یہ ہر منٹ، دن اور رات گلوکوز کی پیمائش کرتا رہتا ہے اور بلوٹوتھ کے ذریعے ماں کے فون پر معلومات بھیجتا رہتا ہے۔ اس معلومات کو طبی ٹیم کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے، تاکہ یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ گلوکوز کی سطح کو ہدف میں رکھنے کے لیے کون سے علاج کی ضرورت ہے۔ ماں اور کلینکل ٹیم دیکھ سکتی ہے کہ پورے 24 گھنٹے میں، پورے حمل کے دوران گلوکوز کی سطح میں کیا تبدیلیاں واقع ہوتی رہی ہیں۔
دو ہفتوں کے بعد سینسر کو اتار کر نیا لگایا جا سکتا ہے۔ ماں کو اپنے فون کو ہر وقت چارج شدہ اور اپنے ساتھ رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہمیں کیسے معلوم ہو کہ کون سا طریقہ اچھا ہے؟ سب سے زیادہ قابل اعتماد طریقہ یہ ہے کہ انگلی کو چھید کر جانچ والی حاملہ خواتین یا گلوکوز کی مسلسل نگرانی والے طریقے کی خواتین کو منصفانہ طور پر الگ رکھا جائے۔ ایک کمپیوٹر ہمارے لیے بغیر کسی اثر و رسوخ کے یہ کام کر دیتا ہے، تاکہ آدھی خواتین ایک طریقہ جبکہ دوسری آدھی خواتین دوسرا طریقہ استعمال کریں۔ اس سے خواتین کو مانیٹرنگ کی دونوں شکلیں حاصل کرنے کا مساوی اور منصفانہ موقع ملتا ہے۔ ہمیں تقریباً 422 خواتین اور ان کے بچوں کی معلومات کا موازنہ کرنے کی ضرورت ہو گی، تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کون سا آپشن بہتر ہو سکتا ہے۔

دیگر معلومات اس مطالعہ میں حصہ لینے سے آپ یا آپ کے بچے کو کوئی اضافی خطرہ درپیش نہیں ہو گا، کیونکہ NHS میں گلوکوز کی نگرانی کے یہ دونوں آپشنز پہلے سے ہی وسیع پیمانے پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ ہم آپ اور آپ کے بچے کے بارے میں تمام تفصیلات نجی رکھیں گے۔ صرف مخصوص لوگوں کو ہی آپ اور آپ کے بچے کے ڈیٹا کو دیکھنے کی اجازت ہو گی، جن میں مطالعہ کو انجام دینے والی ٹیم اور وہ حکام جو یہ جانچنے کے لیے ذمہ دار ہیں کہ یہ درست طریقے سے انجام دیا جائے، شامل ہوں گے۔

اسے پڑھنے کے لیے آپ کا شکریہ۔ اگر آپ مطالعہ میں حصہ لینے میں دلچسپی رکھتے ہیں، تو براہ کرم اپنی کلینک ٹیم سے بات کریں۔ آپ کے حمل کے حوالے سے، ہماری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔